بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱۰

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ پنجشبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | ۲۲ امان ۱۳۴۷ ہش ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ ۲۲ مارچ ۱۹۶۸ء | نمبر ۶۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر انسان تقویٰ کا طالب ہے تو ضروری ہے کہ تدبیر اور دعا دونوں سے کام لے

جو لوگ تدبیر اور دعا دونوں کا حق بجا لاتے ہیں خدا تعالیٰ ضرور ان پر رحم کرتا ہے

"جو شخص نری دعا ہی کرتا ہے اور تدبیر نہیں کرتا وہ شخص گناہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کو آزماتا ہے۔ ایسا ہی جو نری تدبیر کرتا ہے اور دعا نہیں کرتا وہ بھی شوخی کرتا اور خدا تعالیٰ سے استغنا ظاہر کر کے اپنی تجویز اور تدبیر اور زورِ بازو سے نیکی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ لیکن مومن اور سچے مومن کا یہ شیوہ نہیں وہ تدبیر اور دعا دونوں سے کام لیتا ہے۔ پوری تدبیر کرتا ہے اور پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ کر دعا کرتا ہے اور یہی تعلیم قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ میں دی گئی ہے چنانچہ فرمایا ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ جو شخص اپنے قوے سے کام نہیں لیتا وہ نہ صرف اپنے قوے کو ضائع کرتا اور ان کی بے حرمتی کرتا ہے بلکہ وہ گناہ کرتا ہے....

اس میں شک نہیں کہ انسان بعض اوقات تدبیر سے فائدہ اٹھاتا ہے لیکن تدبیر پر کلی بھروسہ کرنا سخت نادانی اور جہالت ہے جب تک تدبیر کے ساتھ دعا نہ ہو کچھ نہیں اور دعا کے ساتھ تدبیر نہ ہو تو کچھ فائدہ نہیں جس کھڑکی کی راہ سے معصیت آتی ہے پہلے ضروری ہے کہ اس کھڑکی کو بند کیا جاوے پھر نفس کی کشاکش کے لئے دعا کرتا رہے۔ اسی کے واسطے کہا ہے وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ اس میں کس قدر ہدایت تدبیر کو عمل میں لانے کے واسطے کی گئی ہے۔ تدابیر میں خدا کو نہ چھوڑے۔ دوسری طرف فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ پس اگر انسان پورے تقویٰ کا طالب ہے، تو تدبیر کرے اور دعا کرے دونوں کو جو بجا لانے کا حق ہے بجا لائے تو ایسی حالت میں خدا اس پر رحم کرے گا۔ لیکن اگر ایک کرے گا اور دوسری کو چھوڑے گا تو محروم رہے گا۔" (الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۴ء)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۱ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ ربوہ ۲۱ مارچ۔ کل بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبائے جماعت نہم نے طلبائے جماعت دہم کے اعزاز میں ایک دعوتِ عصرانہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر بزرگانِ سلسلہ کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی از راہِ شفقت شمولیت فرمائی۔ حضور نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تعلیم پانے والے طلباء میں یہ امتیازی خصوصیت ہمیشہ قائم رہنی چاہیئے کہ وہ خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت میں سرشار ہوں اور اسلام کی خدمت کرنے والے اور اس کی خاطر قربانیاں پیش کرنے والے ہوں۔ حضور نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ میں سے ہر ایک کو اپنے دل میں یہ عہد کر لینا چاہیئے کہ وہ اپنی زندگی ایسے طور پر خدمتِ اسلام میں گزارے گا کہ جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس سکول کے طلبہ سے توقع کی تھی۔ آخر حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی امیر جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد ڈویژن سخت بیمار ہیں۔ ابھی تک بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی ہے۔ ڈاکٹر کرنل سید شوکت علی ماہر امراضِ قلب کا تجویز کردہ علاج جاری ہے۔ احباب کرام ڈاکٹر صاحب کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

محمد الدین شاہد مربی سلسلہ احمدیہ میرپور خاص

○ بزمِ حسن بیان مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تحت ۲۹ مارچ بروز جمعہ ایک کل ربوہ تقریری مقابلہ ہو رہا ہے۔ یہ اجلاس نماز مغرب کے بعد مسجد محمود میں ہوگا۔ عناوین مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ تحریک آزادی اور حصول پاکستان کی جدوجہد میں جماعت احمدیہ کا حصہ

۲۔ خلافت حقہ اسلامیہ

۳۔ عیسائی ممالک میں اسلام کی نمایاں کامیابی

تقریر کرنے کے خواہشمند خدام سے شمولیت کی درخواست ہے دیگر احباب سے التماس ہے کہ وہ تشریف لا کر مقررین حضرات کی حوصلہ افزائی فرماویں۔

(سید نعیم حیدر سیکرٹری بزمِ حسن بیان)

خطبہ جمعہ

مَیں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح تحمید اور درود پڑھنے والی بن جائے

جماعت پر مَیں یہ فرض قرار دیتا ہوں کہ سال بھر میں کم از کم دو سو بار جوان سو بار بچے ۳۳ بار اور بہت چھوٹے بچے

تین دفعہ دن میں ضرور تسبیح اور درود پڑھیں

ہماری زبانوں سے اس کثرت سے تحمید اور درود نکلنا چاہیئے کہ شیطان کی ہر آواز ان کی لہروں کے نیچے دب جائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ مارچ ۱۹۶۸ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

(مرتبہ: مکرم مولوی محمد صادق صاحب ساڑی انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور پُر نور نے آیات

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا
وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا
هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا
اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (سورۃ احزاب) تلاوت فرمائیں اور پھر فرمایا:

کچھ دنوں سے میں سوچ رہا تھا

کہ جماعت کو کثرت سے ذکر اور اللہ تعالےٰ کی تسبیح اور تحمید کرنے کی طرف اور کثرت سے درود پڑھنے کی طرف متوجہ کروں۔ اس عرصہ میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق کہ یُرٰی لہٗ بعض دوستوں نے رویا بھی ایسی دیکھی ہیں جن میں اس طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ ایک دوست کے خط کی چند سطور اس ضمن میں مَیں اس وقت پڑھ کے سنا دیتا ہوں۔ ایک بھائی لکھتے ہیں کہ خاکسار نے چند روز ہوئے خواب میں دیکھا کہ میں نہایت ہی پُر زور آواز میں درود شریف پڑھتا ہوں اور ایک شاہراہ پر جا رہا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ اس کے ہر مقام پر انتہائی زوردار آواز سے درود شریف پڑھوں۔

اس کے بعد وہ لکھتے ہیں کہ پھر میں نے پڑھنا شروع کیا کہتے ہیں کہ جب مَیں نے ایک عزیز کو قادیان لکھا اس کے متعلق کہ اس طرح میں نے رویا دیکھی ہے۔ آپ بھی

کثرت سے درود پڑھیں

تو ان کی طرف سے جواب آیا کہ میرے اور میری بیوی کے دل میں معاً تحریک پیدا ہوئی کہ درود شریف بکثرت اور باقاعدہ پڑھنا چاہیئے۔ اور ہم درود شریف باقاعدہ ورد کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے کہ آپ کا خط اسی وقت ہمیں موصول ہوا اور وہ جمعہ کا دن تھا تو ہم حیران تھے اور سمجھے کہ یہ توارد، الٰہی تحریک پر مبنی ہے۔

ایک اور دوست کو تحریک کرنے پر انہوں نے بتایا کہ میرے تو والد صاحب مرحوم ایک دوست کو خواب میں ملے ہیں اور انہوں نے بتایا ہے کہ میں تو یہاں بھی یعنی جنت میں ایک لاکھ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھ رہا ہوں

حقیقت یہ ہے کہ ہم عاجز بندوں کو اللہ تعالےٰ نے جس راہ پر چلایا ہے

وہ شاہراہ غلبۂ اسلام کی راہ ہے

اور اس راہ پر شیطان پورے زور کے ساتھ اندھیرے پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ان اندھیروں سے نجات حاصل کرنا اللہ تعالےٰ کی توفیق اور اس کی رحمت کے بغیر ممکن نہیں ہے اور اللہ تعالےٰ اس راہ کے ہر چپہ کو نورانی کرنے کے لئے اپنے نور کے مینار اس وقت کھڑے کرتا ہے۔ جب بندہ اس کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق اپنے اعمال اور اپنے اذکار کرنے والا ہے۔

قرآن کریم کی سورۃ احزاب میں

دو مختلف جگہوں میں یہ آیتیں ہیں جن کو میں نے اس وقت اکٹھا تلاوت کیا ہے احزاب کی ۴۲ ۴۳ اور ۴۴ آیت میں جو اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا۔ ان تین آیتوں میں اللہ تعالےٰ یہ

فرماتا ہے کہ وہ مومن بندوں پر بار بار رحم کرتا، رحم کرنے کا ارادہ کرتا اور اس کی خواہش رکھتا ہے لیکن ان بندوں کو یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ ظلمات سے نجات حاصل کر کے نور کی فضا میں داخل ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ملائکہ کی تائید اور ان کی دعائیں شاملِ حال ہوں اور ملائکہ کی تائید اور انکی دعائیں صرف اُس وقت شاملِ حال ہوتی ہیں۔ جب اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا نزول ہو رہا ہو۔ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ۔ اگر اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا نزول نہ ہو تو ملائکہ کی دعاؤں کو تم حاصل نہیں کر سکتے اور جب تک تم ملائکہ کی دعا اور خدا کی رحمت کو حاصل نہ کرو تم ظلمات سے نجات نہیں پا سکتے اور نور کی دنیا میں داخل نہیں ہو سکتے اس لئے ہم تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ اے میرے بندو! جو میرے اس عظیم، کامل نبیؐ پر ایمان لائے ہو کثرت سے اللہ کا ذکر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح میں مشغول ہو جاؤ۔

اسی تعلق میں دوسری جگہ یہ فرمایا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ یہاں اللہ تعالےٰ یہ فرماتا ہے کہ تم پر یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل نہیں ہو سکتی جب تک تم اس کے محبوب النبیؐ پر کثرت سے درود بھیجنے والے نہ بنو۔ فرماتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی رحمتیں ہر آن اس کامل نبیؐ پر نازل ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے ملائکہ اور اس کے فرشتے اُس نبی کے لئے دُعاؤں میں مشغول ہیں۔ اور اِس کامل نبی کو خدا کی کامل رحمتیں نصیب ہیں اور اس کے ملائکہ کی کامل تائید حاصل ہے۔ اس لئے اے وہ لوگو! جو خدا اور اس کے اس النبیؐ پر ایمان لائے ہو۔ کثرت سے اُس پر درود بھیجو اور اس کے لئے دعائیں مانگو اور اس کے لئے سلامتی چاہو۔ جب تم اُس پر درود بھیجو گے تو اُس کے نتیجہ میں هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں تم پر نازل ہوں گی۔

پس جب تک ہم

کثرت سے اللہ تعالےٰ کا ذکر

کرنے والے نہ ہوں ہر وقت اس کی یاد میں اپنی زندگی کے لمحات نہ گزارنے والے ہوں۔ صبح و شام اس کی تسبیح اور اس کی تحمید کرنے والے نہ ہوں اس کے پاک اور مقدس نبی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر درود نہ بھیجیں اُس وقت تک ہم اس کی تائید، اس کی رحمت اور اس کے فرشتوں کی تائید اور نصرت کو حاصل نہیں کر سکتے اور جب تک ایسا نہ ہو جائے اس وقت تک شیطانی اندھیروں سے نجات حاصل کر کے اللہ کے نور کی دنیا میں ہم داخل نہیں ہو سکتے۔

خصوصاً اس زمانہ میں جبکہ

ایک نہایت ہی اہم اور مقدس فریضہ

ہمارے ذمہ لگایا گیا ہے اور وہ اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنا اور اللہ تعالےٰ کی محبت، ہر انسانی دل میں پیدا کرنا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو قائم کرنا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ وہ اسلام کو تمام دنیا پر غالب کرے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ اسکی تقدیر ہے جو ہمارے ذریعہ یا ایک اور ایسی احمدی قوم کے ذریعہ سے جو ہم سے زیادہ اپنے اللہ کی آواز پر لبیک کہنے والی ہو پورا کرے گا۔

اِس سلسلہ میں بہت سی ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ ایک بڑی اہم بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم کثرت سے اللہ تعالےٰ کا ذکر کرنے والے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے ہوں۔

اس لئے آج میں

جماعت کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں

کہ وہ سارے کے سارے آئندہ پورے ایک سال تک جو یکم محرم سے شروع ہو گا کم از کم مندرجہ ذیل طریق پر خدا تعالےٰ کی تسبیح، تحمید اور نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر درود بھیجیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے الہاماً یہ بتایا تھا کہ كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہر برکت نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اور آپؐ کی اتباع سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے الہاماً ایک ایسی تسبیح اور تحمید اور درود کی راہ بھی دکھائی کہ جو ذکر بھی ہے۔ درود بھی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو الہاماً یہ دُعا سکھلائی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اس میں تسبیح، تحمید اور درود ہر سہ آجاتے ہیں۔

مَیں چاہتا ہوں کہ

تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح، تحمید اور درود پڑھنے والی بن جائے

اس طرح پر کہ ہمارے بڑے، مرد ہوں یا عورتیں کم از کم دو سَو بار یہ تسبیح، تحمید اور درود پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا ہے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اور ہمارے نوجوان بچے پندرہ سال سے ۲۵ سال کی عمر کے ایک سَو بار یہ تسبیح اور درود پڑھیں اور ہمارے بچے سات سال سے پندرہ سال تک ۳۳ دفعہ یہ تسبیح اور درود پڑھیں اور ہمارے بچے اور بچیاں (پہلے بھی بچے اور بچیاں ہیں) جن کی عمر سات سال سے کم ہے جو ابھی پڑھنا بھی نہیں جانتے انکے والدین یا ان کے سرپرست اگر والدین نہ ہوں ایسا انتظام کریں کہ ہر وہ بچہ یا بچی جو کچھ بولنے لگ گئی ہے۔ لفظ اٹھانے لگ گئی ہے۔ سات سال کی عمر تک اُن سے تین دفعہ کم از کم یہ تسبیح اور درود کہلوایا جائے۔ اس طرح پر بڑے (۲۵ سال سے زائد عمر کے) دو سَو دفعہ، جوان کم از کم ایک سَو بار اور بچے تینتیس بار اور بالکل چھوٹے بچے تین بار تسبیح اور تحمید کریں۔

پس

جماعت کو چاہیئے

اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور کم از کم مذکورہ تعداد میں (زیادہ سے زیادہ جس کو جتنی بھی توفیق ملے) اس ذکر و درود کو پڑھے اور اس احساس کے ساتھ پڑھے، کہ بڑی ذمہ داری ہے ہم پر تسبیح و تحمید اور درود پڑھنے کی۔ انسان اس وقت بڑے نازک دَور میں سے گزر رہا ہے اور نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کے لئے رحمت بن کے بھیجے گئے تھے اور آپؐ کی رحمتوں اور برکتوں کو کھینچنے کے لئے اللہ تعالےٰ کی حمد کرنا اور نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا لازمی ہے۔

یاد رکھیں کہ جس وقت ہم نے دُنیا کی فضاؤں کو خدا کے ذکر اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام سے پُر کر دیا اس وقت شیطانی آواز خود بخود ان فضاؤں میں دب جائے گی اور اسلام غالب آجائے گا۔

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اس طریق پر جو مَیں بتا رہا ہوں تسبیح اور تحمید کریں اور درود پڑھیں۔ اس کے علاوہ دوسرے طریقوں پر بھی درود پڑھنا چاہیئے جیسا کہ نماز میں ہم پڑھتے ہیں۔ لیکن ساری

جماعت پر مَیں فرض قرار دیتا ہوں

کہ اس طریق پر کہ بڑے کم از کم دو سَو بار، جوان سَو بار، بچے تینتیس بار اور جو بہت ہی چھوٹے ہیں وہ تین دفعہ دن میں تحمید اور درود پڑھیں۔ اس طرح کروڑوں صَوتی لہریں خدا تعالیٰ کی حمد اور نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے نتیجہ میں فضاء میں گردش کھانے لگ جائیں گی۔ ہمیں اللہ تعالےٰ سے دُعا بھی مانگنی چاہیے کہ اے خدا! ہمیں توفیق عطا کر کہ ہماری زبان سے تیری حمد اس کثرت سے نکلے اور تیرے محبوب محمدؐ پر ہماری زبان سے درود اس کثرت سے نکلے کہ شیطان کی ہر آواز اِن کی لہروں کے نیچے دب جائے اور تیرا ہی نام دُنیا میں بلند ہو اور ساری دُنیا تجھے پہچاننے لگے۔

پس دُعاؤں کے ساتھ اس طرف متوجہ ہوں اور

یکم محرّم سے ساری جماعت اس کام میں مشغول ہو جائے

یہ کم از کم ہے جو مَیں نے بتایا ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس سے بہت زیادہ حمد بھی پڑھ سکتا ہے۔ درود بھی پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ عام اندازے کے مطابق دو سَو دفعہ اگر پڑھا جائے تو بیس پچیس منٹ سے زیادہ صَرف نہیں ہوتے۔ اگر کوئی شخص بہت توجّہ اور الحاح اور خاص کیفیت کے ساتھ بھی پڑھے تو زیادہ سے زیادہ آدھا گھنٹہ لگ جائے گا۔ آدھا گھنٹہ کوئی ایسی مشکل بات نہیں۔ جو تیز پڑھنے والے ہیں وہ ممکن ہے دس بارہ منٹ میں اس تعداد کو پُورا کر دیں۔ پھر اس سے کام میں کوئی حرج بھی واقع نہیں ہوتا۔ اس کے لئے ضروری نہیں کہ آپ مصلّے پر بیٹھے ہوئے ہوں اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے جس وقت آپ قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی کتب کا مطالعہ نہیں کر رہے یا کسی اَور ایسے کام میں مشغول نہیں کہ جس میں آپ کو اس کی طرف انہماک سے متوجّہ ہونا ہوتا ہے۔ یا کام ہی ایسا ہے کہ زبان بھی مشغول رہتی ہے۔ ان اشغال کو چھوڑ کے آپ دُنیا کا ہر کام کرتے ہوئے خدا تعالےٰ کی حمد اور نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج سکتے ہیں۔

اگر کوئی شخص چاہے تو مَیں سمجھتا ہوں کہ ہزارہا بار یہ کلمات جو مختصر مگر خدا کو بڑے پیارے ہیں وہ پڑھ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے

اور خدا کرے کہ ہماری زندگیوں میں ہی دُنیا کی فضاء خدا کے نام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام سے کچھ اس طرح بھر جائے کہ شیطان کی کسی آواز کو وہاں داخل ہونے یا وہاں ٹھہرنے کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے۔

مُردہ رُوحوں کو پھر زندگانی ملی

(حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بعثت)

مُردہ رُوحوں کو پھر زندگانی ملی
ظلمتِ شب کو صبحِ سہانی ملی

پھُول پتّوں کو اذنِ تکلّم ہوا
خار و خس کو بیاں کی روانی ملی

ہر نظر میں چمکنے لگیں بجلیاں
دِل کو اِک لذّتِ آسمانی ملی

دہر میں ہر طرف اِک نیا شور ہے
ہر لبِ شوق کو اِک کہانی ملی

کھُل گیا ہر فریبِ خرد کا بھرم
اور جنوں کو تری رازدانی ملی

اہلِ باطل کے سر ہو گئے ہیں نگوں
اہلِ حق کو مگر کامرانی ملی

تھے جو ساحل پہ بھی موت کی گود میں
ان کو منجدھار میں زندگانی ملی

پھر اُٹھی ہے نظر سوئے طور و حرم
آنکھ کو وسعتِ لامکانی ملی

آج دیوار و دَر بھی منوّر ہوئے
اِن کو بھی آج تیری نشانی ملی

تیرے آنے سے اِک انقلاب آگیا
دین و دُنیا پہ رنگِ شباب آگیا

(نسیم سیفی۔ ربوہ)

جلسۂ طالباتِ قدیم

۲۴ مارچ بوقت ساڑھے چار بجے شام جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ کی طالباتِ قدیم کا اجتماع ہوگا۔ تمام طالباتِ قدیم کو اِس تقریب پر مدعو کیا جاتا ہے۔

(سیکرٹری مجلس طالباتِ قدیم)

عربی زبان کے اسباق

(قسط اوّل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بہت سے احباب نے ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد یا اپنے تجارتی کاروبار وغیرہ سے فراغت کے بعد واقفین زندگی میں شامل ہونے کی درخواستیں کی ہیں۔ ان احباب کی منظوری کے بعد اطلاعات دی جا چکی ہیں۔ یکم مئی ۱۹۶۸ء سے ان کے لئے پچھلے سال کے مقررہ نصاب کی بھی انہیں اطلاع بھیجی جا چکی ہے۔ اس نصاب میں عربی زبان کے اسباق بھی شامل ہیں۔ اس وقت پہلی قسط کے طور پر دو سبق شائع کئے جاتے ہیں۔ واقفین بعد ریٹائرمنٹ ان کو یاد کر لیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق انہیں الفضل میں شائع کرایا جا رہا ہے۔ تاکہ دوسرے احباب بھی استفادہ فرما سکیں۔

(خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری)

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

ضروری الفاظ

۱۔ اَللّٰہُ (خدا تعالیٰ)
۲۔ اَبٌ (باپ)
۳۔ اُمٌّ (ماں)
۴۔ اَخٌ (بھائی)
۵۔ اُخْتٌ (بہن)
۶۔ عَمٌّ (چچا)
۷۔ عَمَّۃٌ (پھوپھی)
۸۔ خَالٌ (ماموں)
۹۔ خَالَۃٌ (خالہ)
۱۰۔ جَدٌّ (دادا)
۱۱۔ اُسْتَاذٌ (استاد)
۱۲۔ تِلْمِیْذٌ (شاگرد)
۱۳۔ اَرْضٌ (زمین)
۱۴۔ سَمَاءٌ (آسمان)
۱۵۔ سَقْفٌ (چھت)
۱۶۔ خَالِقٌ (پیدا کرنیوالا)
۱۷۔ ھٰذَا (یہ۔ مذکر)
۱۸۔ ھٰذِہٖ (یہ۔ مؤنث)
۱۹۔ ذٰلِکَ (وہ۔ مذکر)
۲۰۔ تِلْکَ (وہ۔ مؤنث)

(۲)

ان جملوں کو ذہن نشین کر لیں

۱۔ اَللّٰہُ خَالِقٌ — اللہ پیدا کرنیوالا ہے
۲۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ — اللہ ہی میرا رب ہے
۳۔ اَیْنَ اَبُوْکَ — آپ کا باپ کہاں ہے؟
۴۔ جَاءَتْ اُمُّکَ — آپ کی والدہ آگئی
۵۔ ھٰذَا سَقْفٌ — یہ چھت ہے
۶۔ ھٰذِہٖ اَرْضٌ — یہ زمین ہے
۷۔ ذٰلِکَ اُسْتَاذِیْ — وہ میرا استاد ہے
۸۔ اَیْنَ اَخُوْکَ — تیرا بھائی کہاں ہے
۹۔ ھٰذَا اَبِیْ — یہ میرا باپ ہے
۱۰۔ ذَھَبَ اَخُوْہُ — اس کا بھائی چلا گیا
۱۱۔ اَلسَّمَاءُ فَوْقَنَا — آسمان ہمارے اوپر ہے
۱۲۔ ذٰلِکَ تِلْمِیْذٌ — وہ شاگرد ہے
۱۳۔ ھٰذَا اُسْتَاذٌ — یہ استاد ہے
۱۴۔ اَلْاَرْضُ تَحْتَنَا — زمین ہمارے نیچے ہے
۱۵۔ ذَھَبَ خَالِیْ — میرا ماموں چلا گیا
۱۶۔ ھٰذِہٖ اُمُّکَ — یہ آپ کی والدہ ہیں
۱۷۔ جَاءَ تِلْمِیْذٌ — شاگرد آگیا
۱۸۔ تِلْکَ عَمَّتِیْ — وہ میری پھوپھی ہے
۱۹۔ ذَھَبَ تِلْمِیْذٌ — شاگرد چلا گیا
۲۰۔ ھٰذَا جَدُّ زَیْدٍ — یہ زید کا دادا ہے

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

9/69

ضروری الفاظ

۱۔ رَجُلٌ — ایک مرد
۲۔ رَجُلَانِ (دو مرد)
۳۔ رِجَالٌ (بہت مرد)
۴۔ اِمْرَأَۃٌ (ایک عورت)
۵۔ اِمْرَأَتَانِ (دو عورتیں)
۶۔ نِسَاءٌ (بہت عورتیں)
۷۔ اِبْنٌ (بیٹا)
۸۔ بِنْتٌ (بیٹی)
۹۔ عَرَبِیٌّ (ملک عرب کا باشندہ)
۱۰۔ بَاکِسْتَانِیٌّ (پاکستان کا باشندہ)
۱۱۔ ھِنْدِیٌّ (بھارت کا باشندہ)
۱۲۔ مِصْرِیٌّ (ملک مصر کا باشندہ)
۱۳۔ ھُوَ (وہ ایک مرد)
۱۴۔ ھُمَا (وہ دو مرد)
۱۵۔ ھُمْ۔ (وہ تین یا تین سے زیادہ مرد)
۱۶۔ ھِیَ (وہ ایک عورت)
۱۷۔ ھُمَا (وہ دو عورتیں)
۱۸۔ ھُنَّ (وہ تین یا تین سے زیادہ عورتیں)
۱۹۔ اَنْتَ (تو ایک مرد)
۲۰۔ اَنْتُمَا (تم دو مرد)
۲۱۔ اَنْتُمْ (تم سب مرد)
۲۲۔ اَنْتِ (تو ایک عورت)
۲۳۔ اَنْتُمَا (تم دو عورتیں)
۲۴۔ اَنْتُنَّ (تم سب عورتیں)
۲۵۔ اَنَا (میں ایک مرد یا عورت)
۲۶۔ نَحْنُ (ہم۔ دو یا زیادہ مرد یا عورتیں)

(۲)

ان جملوں کو یاد کر لیجئے

۱۔ ھُوَ رَجُلٌ — وہ مرد ہے
۲۔ اَنْتَ عَرَبِیٌّ — تو عربی ہے
۳۔ ھِیَ بِنْتِیْ — وہ میری بیٹی ہے
۴۔ ھٰذَا رَجُلٌ مِصْرِیٌّ — یہ ملک مصر کا آدمی ہے
۵۔ اَنْتَ بَاکِسْتَانِیٌّ — تو مرد پاکستانی ہے
۶۔ ھٰذَا اِبْنِیْ — یہ میرا بیٹا ہے
۷۔ ھُمْ رِجَالٌ — وہ مرد ہیں
۸۔ ھُنَّ نِسَاءٌ صَالِحَاتٌ — وہ عورتیں نیکوکار ہیں
۹۔ ھِیَ اِمْرَأَۃٌ عَرَبِیَّۃٌ — وہ عربی عورت ہے
۱۰۔ اَنَا بَاکِسْتَانِیٌّ — میں پاکستانی ہوں
۱۱۔ ھُوَ اِبْنُکَ — وہ آپ کا بیٹا ہے
۱۲۔ اَنَا اَبُوْھَا — میں اس عورت کا باپ ہوں
۱۳۔ تِلْکَ اِمْرَأَۃٌ ھِنْدِیَّۃٌ — وہ عورت جارنی ہے
۱۴۔ تِلْکَ بِنْتِیْ — وہ میری بیٹی ہے
۱۵۔ ھُمَا اِمْرَأَتَانِ عَرَبِیَّتَانِ — وہ دو عورتیں عربی ہیں۔
۱۶۔ ھُمَا رَجُلَانِ مِصْرِیَّانِ — وہ دو مرد مصری ہیں۔
۱۷۔ ھُمَا اَخَوَانِ — وہ دو بھائی ہیں
۱۸۔ ھُمْ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ — وہ سب مرد نیکوکار ہیں
۱۹۔ ذٰلِکَ رَجُلٌ — وہ مرد ہے
۲۰۔ ھُوَ اَخِیْ — وہ میرا بھائی ہے

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

۲۲ مارچ ۱۸۸۹ء کا تاریخی دن

جماعت احمدیہ کا یوم بنیاد

حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے شرائط بیعت کا اعلان۔ اور سلسلہ بیعت کا آغاز

۲۲ مارچ ۱۸۸۹ء کا تاریخی دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں خاص اہمیت رکھتا ہے یہی وہ دن ہے جبکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کے اذن سے لدھیانہ کے مقام پر سلسلۂ بیعت کا آغاز فرما کر ایک ایسی جماعت کی بنیاد رکھی جس نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا عظیم الشان کام سرانجام دینا تھا۔ یہی وہ تاریخی دن ہے جس کی یاد میں ہم ہر سال "یوم مسیح موعود" مناتے ہیں۔ چنانچہ امسال بھی مرکز کی ہدایت کے مطابق مورخہ ۲۲ مارچ کو احمدی جماعتیں یوم مسیح موعود علیہ السلام کے جلسے منعقد کر رہی ہیں۔

ذیل میں ہم اس دن کی تاریخی اہمیت کے پیش نظر سلسلہ بیعت کے آغاز کے مختصر حالات ہدیۂ احباب کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یکم دسمبر ۱۸۸۸ء کو جو اشتہار بشیر اول کی وفات پر شائع فرمایا اس کے آخر میں تحریر فرمایا:۔

"میں اس جگہ ایک اور پیغام بھی خلق اللہ کو عموماً اور اپنے بھائی مسلمانوں کو خصوصاً پہنچاتا ہوں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جو لوگ حق کے طالب ہیں وہ سچا ایمان اور سچی ایمانی پاکیزگی اور محبت مولیٰ کا راہ سیکھنے کے لئے اور گندی زیست اور کاہلانہ اور غدارانہ زندگی کو چھوڑنے کے لئے مجھ سے بیعت کریں پس جو لوگ اپنے نفسوں میں کسی قدر یہ طاقت پاتے ہیں۔ انہیں لازم ہے کہ میری طرف آویں کہ میں ان کا غمخوار ہوں اور ان کا بار ہلکا کرنے کے لئے کوشش کروں گا اور خدا تعالیٰ میری دعا اور میری توجہ میں ان کے لئے برکت دے گا۔ بشرطیکہ وہ ربانی شرائط پر چلنے کے لئے بدل و جان تیار ہوں۔ یہ ربانی حکم ہے جو آج میں نے پہنچا دیا ہے اس بارہ میں عربی الہام یہ ہے۔ اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ۔ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا۔ اَلَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى۔" المبلغ خاکسار غلام احمد عفی عنہ" یکم دسمبر ۱۸۸۸ء

شرائط بیعت

اس اعلان میں جن شرائط بیعت کا ذکر ہے وہ آپ نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کے اشتہار "تکمیل تبلیغ" میں شائع فرمائیں جو درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے۔ شرک سے مجتنب رہیگا

دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم۔ یہ کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے پر مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر و یسر اور نعمت اور بلاء میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور ہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے موڑ نہیں پھیرے گا۔ بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم یہ کہ اتباع رسم و متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم یہ کہ عاجزی سے عقد اخوت میں محض للہ باقرار طاعت معروف باندھ پر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقات اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

سلسلہ کی بنیاد اور مصلح موعود کی پیدائش

خدائی حکمتوں میں یہ ایک عجیب حکمت ہے کہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو ہی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے اور اسی روز حضرت اقدس نے شرائط بیعت کا اعلان فرما کر سلسلہ کی بنیاد رکھی اور مخلصین کو بیعت کے لئے مدعو فرمایا ان دونوں باتوں کے اجتماع میں دراصل یہ مخفی اشارہ تھا کہ اس سلسلہ کی اشاعت میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہم دخل ہوگا۔ چنانچہ واقعات بھی نہایت صفائی سے گواہی دیتے ہیں کہ یہ بات درست تھی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ ۱۸۸۹ء کے شروع میں لدھیانہ تشریف لے گئے اور ایک اشتہار کے ذریعہ احباب میں اعلان فرمایا۔ کہ

"تاریخ ہذا سے جو ۴ مارچ ۱۸۸۹ء ہے۔ ۲۵ مارچ تک یہ عاجز لدھیانہ میں مقیم ہے اس عرصہ میں اگر کوئی صاحب آنا چاہیں تو لدھیانہ میں ۱۰ تاریخ کے بعد آجاویں اور اگر اسجگہ آنا موجب حرج و دقت ہو تو ۲۵ مارچ کے بعد جس وقت کوئی چاہے قادیان میں بعد اطلاع وہی بیعت کرنے کے لئے حاضر ہو جائے۔"

بیعت اولیٰ ۲۲ مارچ ۱۸۸۹ء

لدھیانہ میں بیعت لینے کے لئے آپ نے حضرت منشی صوفی احمد جان رضی اللہ عنہ کے مکان کو منتخب فرمایا حضرت منشی صاحب مرحوم ایک نہایت ہی پاک باطن اور متقی انسان تھے ان کے سینکڑوں مرید تھے جو ان کے ساتھ حد درجہ اخلاص رکھتے تھے۔ حضرت اقدس کی مشہور تصنیف براہین احمدیہ کا مطالعہ کرنے کے بعد وہ آپ سے خاص عقیدت رکھتے تھے اور خواہشمند تھے کہ اپنا پیری مریدی کا سلسلہ ترک کر کے آپ کی بیعت کر لیں۔

چنانچہ انہوں نے حضور کو مخاطب کر کے یہ شعر بھی پڑھا تھا ؎

ہم مریضوں کی ہے تمہیں پہ نظر تم مسیحا بنو خدا کے لئے

اس وقت حضرت اقدس نے انہیں یہ جواب دیا تھا کہ میں ابھی بیعت لینے کے لئے مامور نہیں کیا گیا۔ یہ بزرگ سلسلہ بیعت کے آغاز کے وقت فوت ہو چکے تھے۔

حضرت منشی صوفی احمد جان مرحومؓ کے مکان کے جس حجرہ میں حضرت اقدس نے سب سے پہلے بیعت لی وہ دارالبیعت کے نام سے موسوم ہوا۔

بیعت ۲۲ مارچ ۱۸۸۹ء کے روز شروع ہوئی۔ حضرت اقدس کا منشا تھا کہ بیعت کنندگان کے اسماء مکمل پتوں کے ساتھ ایک رجسٹر میں محفوظ کر لئے جائیں اس لئے حضور نے حکم دیا کہ ہر بیعت کرنے والا اپنا نام معہ مکمل پتہ ایک کاغذ کے پُرزہ پر لکھ کر دیدے۔ چنانچہ حضور کے حکم کی تعمیل کی گئی۔ کچھ دنوں کے بعد ایک رجسٹر تیار کیا گیا جس پر لکھا گیا

بیعت توبہ برائے حصول تقویٰ وطہارت

بیعت کنندگان کی ترتیب

اس رجسٹر میں بعض ابتدائی نام تو حضرت اقدس نے خود درج فرمائے لیکن بعد میں مختلف اوقات میں بعض اور لوگوں نے بھی ان پرچوں سے لے کر نام درج کئے۔ چونکہ پرچوں پر نام ہونے کی وجہ سے بیعت کرنے والوں کی ترتیب محفوظ نہ رہ سکی اس لئے اس بارہ میں کچھ اختلاف سا پیدا ہو گیا کہ صحیح ترتیب کیا ہے؟ بہرحال اس میں کچھ شک نہیں کہ سب سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت حاجی الحرمین مولانا نورالدین صاحب بھیرویؓ اور دوسرے نمبر پر میر عباس علی صاحب لودھیانوی تھے۔ ان کے بعد بیعت کرنے والے معروف بزرگوں کے نام یہ ہیں:۔

حضرت میاں محمد حسین صاحب مرادآبادیؓ خوش نویس۔ حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوریؓ۔ حضرت قاضی خواجہ علی صاحبؓ۔ حضرت میر عنایت علی صاحبؓ۔ حضرت چوہدری رستم علی صاحبؓ۔ حضرت مولوی عبداللہ صاحبؓ ساکن تنگی علاقہ چارسدہ۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحبؓ۔ حضرت منشی اروڑے خاں صاحبؓ۔ حضرت منشی محمد خاں صاحبؓ۔ حضرت منشی حبیب الرحمان صاحبؓ۔ حضرت قاضی ضیاء الدین صاحبؓ۔ حضرت شیخ عبدالعزیزؓ نومسلم سابق رام سنگھ۔ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

بیعت کے الفاظ

حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوریؓ فرماتے ہیں کہ پہلے دن جب حضور نے بیعت لی تو اس وقت بیعت کے الفاظ یہ تھے:۔

"آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام ان گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں مبتلا تھا۔ اور سچے دل اور پکے ارادہ سے عہد کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کی لذات پر مقدم رکھوں گا۔ اور احمد کی دس شرطوں پر حتی الوسع کاربند رہوں گا اور اب بھی اپنے گزشتہ گناہوں کی خدا تعالےٰ سے معافی چاہتا ہوں۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔"

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو مکتوب گرامی

بنام حضرت مولانا سید محمد عبدالواحد صاحب مرحومؓ

ذیل کے دو مکتوب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بنگال کے ایک بڑے جید عالم حضرت مولانا سید محمد عبدالواحد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آف برہمن بڑیہ کے نام تحریر فرمائے تھے ان دنوں حضرت مولانا صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ خط و کتابت کر کے تحقیق حق کر رہے تھے۔ بعد میں حضرت خلیفۃ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں آپ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ اور پھر اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذریعہ سے وہاں پر ہزاروں احباب کو حق قبول کرنے کی سعادت بخشی۔

محبی اخویم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ اس وقت میں نہایت قلیل الفرصت ہوں۔ مگر میں نے ارادہ کیا ہے کہ آپ کے شبہات کا جواب اپنے ایک رسالہ میں جو میں نے لکھنا شروع کیا ہے لکھ دوں۔ یہ رسالہ اگر خدا تعالےٰ نے چاہا تو نومبر ۱۹۰۵ء تک ختم ہو جائے گا اور چھپ جائے گا۔ یہ آپ کے ذمہ ہوگا کہ آپ نومبر کے آخر میں یا دسمبر ۱۹۰۵ء کی ابتدا میں مجھے اطلاع دیں تو میں رسالہ آپ کی خدمت میں بھیجدوں۔ اور امید رکھتا ہوں کہ اس رسالہ کے دیکھنے سے علاوہ آپ کے شبہات کے ازالہ کے اور بھی کئی قسم سے آپ کی واقفیت بڑھے گی۔ اگرچہ میرے نزدیک یہ معمولی اعتراضات ہیں جن کا متفرق کتابوں میں بارہا جواب دیا گیا ہے مگر چونکہ تحریر سے سعادت اور حق طلبی مترشح ہوتی ہے۔ اس لئے محض آپ کے فائدہ کے لئے یہ تکلیف اپنے پر گوارا کرونگا کہ آپ کے فہم اور مذاق کے مطابق جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا لکھ دوں گا۔ آئندہ ہر ایک امر اللہ تعالےٰ کے اختیار میں ہے۔ مجھے امید تھی کہ یہ باتیں ایسی سہل اور راہ پر پڑی ہیں کہ آپ تھوڑی سی توجہ سے خود ہی حل کر سکتے تھے لیکن اس میں کوئی مصلحت الٰہی ہوگی کہ مجھ سے آپ نے جواب مانگا۔ زیادہ خیریت ہے

والسلام خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

قادیان گورداسپور۔ پنجاب

خط نمبر ۲

محبی اخویم سید محمد عبدالواحد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ دو تین ہفتہ سے پھر بیمار ہوں۔ اس لئے کام چھپوائی کتاب کا ابھی شروع نہیں کر سکا۔ آپ کے سب اعتراض بھی میری نظر سے گزرے۔ خدا تعالےٰ آپ کو تسلی بخشے آمین۔ میں اگر ان اعتراضات کا جواب لکھوں تو طول بہت ہو جائیگا۔ اور میں اپنی متفرق کتابوں میں ان کا جواب دے چکا ہوں۔ میں نے یہ تجویز سوچی ہے کہ جس طرح ہو سکے۔ آپ ایک ماہ کی رخصت لے کر اس جگہ آجائیں۔ آمد و رفت کا تمام کرایہ میرے ذمہ ہوگا۔ اس صورت میں ایک ماہ کے عرصہ میں آپ پوری تسلی سے سب کچھ دریافت کر سکتے ہیں۔ اور انشراح صدر خدا تعالےٰ کے اختیار میں ہے۔ لیکن اپنی طرف سے ہر ایک بات سمجھا دی جاوے گی۔ اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آوے تو مقام افسوس نہ ہوگا اور اس صورت میں آپ اس تمام کتاب کو جس میں آپ کے اعتراضات کا جواب ہے قبل از اشاعت دیکھ سکتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ نہایت عمدہ طریق ہے۔ آپ یہ خیال نہ کریں کہ مجھے خرچ آمد و رفت بھیجنے میں کچھ تکلیف ہوگی کیونکہ آپ کی تحریر میں رشد اور سعادت کی بو آتی ہے اور آپ جیسے رشید کے لئے کچھ مال خرچ کرنا موجب ثواب اور اجر آخرت ہے۔ جواب سے ضرور مطلع فرمائیں

والسلام

میرزا غلام احمد عفی عنہ

۲۴ جنوری ۱۹۰۶ء

شذرات

تحریک احیائے اسلام اور پاکستان

مشہور امریکی مؤرخ ولفریڈ کینٹول سمتھ اپنی تصنیف "اسلام دورِ جدید میں" (ISLAM IN MODERN HISTORY) میں لکھتا ہے :-

"احیائے اسلام کو اہلِ پاکستان اپنی زندگی کا مقصد سمجھتے ہیں یہی مقصد پاکستان کو عالمی سیاست میں ایک انفرادی حیثیت عطا کرتا ہے پاکستان دنیا کا واحد ترقی پذیر ملک ہے جس نے سیکولرازم اور اس قسم کے دوسرے جدید نظریات کو ٹھکرا کر مسلم قومیت کو سیاسی طاقت بنانے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اہلِ پاکستان نے مسلم قومیت کی بنیاد پر ہی قیامِ پاکستان کی جدّوجہد کی تھی۔ یہ جدوجہد کامیاب ہو گئی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اہلِ پاکستان اسلام کو کس طرح بیسویں صدی کے معاشی اور معاشرتی حقائق سے ہم آہنگ کرتے ہیں.... مسلم تاریخ میں جو ٹھہراؤ پیدا ہو گیا تھا اسے پاکستان کے قیام نے ختم کر دیا ہے۔ مسلم تاریخ ایک بار پھر آگے بڑھ رہی ہے.... اس لحاظ سے آج عالمِ اسلام میں پاکستان کو وہی اہمیت حاصل ہے جو ترکوں کے عروج سے پہلے عربوں کی اور عربوں کے زوال کے بعد ترکوں کی تھی۔"

یہ ایک غیر مسلم مؤرخ کا بیان ہے جو قیامِ پاکستان کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ دورِ حاضرہ میں صرف پاکستان ہی وہ ملک ہے جسے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا مرکز قرار دیا جا سکتا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ تجزیہ بالکل صحیح اور درست ہے۔

آج سے اسّی برس قبل اللہ تعالیٰ نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے سے یہ خوشخبری دی تھی کہ

(۱) "آخر توحید کی فتح ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۲۸۵)

(۲) "جو دعائیں آج قبول ہوئیں ان میں قوت اور شوکتِ اسلام بھی ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۷۰۲)

آج سے کم و بیش اسّی برس قبل جب اللہ تعالیٰ نے اپنے مامور اور اسلام کے ایک بطلِ جلیل کے ذریعے احیائے اسلام کی خوشخبری دی تھی تو اس وقت بظاہر اس سرزمین میں احیائے اسلام کے کوئی آثار موجود نہ تھے بلکہ حق یہ ہے کہ اس وقت اس برصغیر میں ہر جہت سے اسلام زوال پذیر ہوتا ہوا نظر آتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ کے دردمند مسلمان بے اختیار یہ پکار اٹھے تھے کہ ؎

فریاد ہے اے کشتیٔ امّت کے نگہباں! بیڑہ یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

لیکن گزشتہ پون صدی کے حالات کا اگر جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس پیشگوئی کے بعد آہستہ آہستہ حالات اسلام کے حق میں بدلنے لگے حتیٰ کہ ۱۹۴۷ء میں بالکل غیر متوقع حالات میں اللہ تعالیٰ نے پاکستان قائم کر دیا جس کے بعد دوست دشمن سب یہ محسوس کرنے لگے کہ واقعی

"پاکستان تحریک احیائے اسلام کا مرکز ہے"

خدا کرے کہ احیائے اسلام کے سلسلے میں پاکستان کے باشندوں پر جو اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں ہم سب ادا کر سکیں اور ہم اپنی آنکھوں سے اس زمانہ کے مامور کی یہ پیشگوئی پوری ہوتے ہوئے دیکھ لیں کہ :-

"سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اسی تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔" (فتح اسلام)

انیسویں صدی میں عیسائیت کا فروغ

انیسویں صدی (عیسوی) میں جب اس برِصغیر میں انگریز برسرِ اقتدار تھے عیسائی مشنریوں نے کس طرح اس سرزمین میں عیسائیت کی تبلیغ و اشاعت کا جال بچھایا ہوا تھا اور اس کے نتیجہ میں کس طرح دھڑا دھڑ مسلمان عیسائی ہو رہے تھے اس کا کسی قدر اندازہ ذیل کے اقتباس سے لگایا جا سکتا ہے جو عیسائیوں کی ایک کتاب "صلیب کے علمبردار" میں سے لیا گیا ہے۔ یہ اقتباس جو صرف سابق صوبہ سرحد سے متعلق ہے اس لئے درج کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کو یہ اندازہ ہو کہ جس زمانہ میں احمدیت قائم ہوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی اس وقت اسلام کو عیسائیت کی کیسی خطرناک یلغار کا سامنا تھا اور عیسائی مشنری اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے کیسے کیسے ہتھکنڈے استعمال کر رہے تھے :-

"عیسائی پادریوں نے صوبۂ سرحد کے مسلمان پٹھانوں کو اپنی تبلیغ سے اس قدر متاثر کر لیا تھا کہ بہت سے انگریز پادریوں کی عورتیں تو مسلمان پٹھانی عورتوں کا لباس پہن کر مسلمان عورتوں میں زنانہ مشن کی طرف سے عیسائیت کی تبلیغ ان کے گھروں میں رہ کر کرتی تھیں۔ سیّد شاہ نوراللہ اور فضل حق افغان وغیرہ تو پشاور شہر میں عیسائیت کی تبلیغ بہت جوش سے کرتے تھے اور انگریز پادری ڈاکٹر پینل تو ہمیشہ افغان لباس میں رہتے تھے اور سفر میں مسجدوں میں قیام کرتے تھے.....

پشاور کے عیسائی مشن میں نہایت سنجیدہ اور وفادار خادم حضرت امام شاہ تھے۔ جب پہلا گرجا گھر بنکر تیار ہو گیا تو یہی کلیسا کے پادری بنا دیئے گئے۔ ان کی امداد کے لئے پادری غوری اور پادری عمادالدین نے بہت خدمت انجام دی ان کی تعلیم و تربیت اور مذہبی زندگی کا یہ اثر ہوا کہ — حاجی یحییٰ باقر۔ فضل حق سپاہی اور صوبے دار دلاور خاں عیسائی ہو گئے — پھر ان سب کی کوشش سے عیسائیت کی تبلیغ و اشاعت "عورتوں" میں جاری کرنے کے لئے ایک زنانہ مشنری سوسائٹی بھی پشاور شہر میں قائم کر دی گئی.....

بنوں میں بہت آزادی سے مسلمان نوجوان پٹھانوں کو عیسائی بنایا گیا۔ پادری میئر صاحب نے انجیل جدید و عتیق اور بہت سی عیسائی کتابوں کا ترجمہ پشتو زبان میں کیا۔ مسٹر بنجمین اور دیال مسیح نے اسکول کھول کر تعلیمی خدمت انجام دی۔ پادری ڈاکٹر تھیوڈر پینل صاحب نے تو اپنی تبلیغی خدمات سے یہ ثابت کر دیا کہ افغان قوم مسیح خداوند کی محبت میں بہت جلد مغلوب ہو سکتی ہے چنانچہ گورنر جنرل وائسرائے ہند نے ان کی خدمات کے صلہ میں سونے کے تمغہ کئی سال تک دئے تھے۔"

(شیخ خورشید احمد)

"عیسائی مشنریوں اور پادریوں کی ساری کوشش اس ایک امر میں صرف ہو رہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اور جس طرح ممکن ہو اسلام کو نابود کیا جائے..... اپنی ان اغراض میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بہت سے طریقے اختیار کئے ہیں... ..... انہوں نے ایک لاکھ سے زیادہ مسلمانوں کو مرتد کر لیا اور بہت سے ہیں جن کو نیم عیسائی بنا دیا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۴۰۲)

اکسیر پائیوریا مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا ٹھنڈے اور گرم پانی کا لگنا اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے مکمل کورس ۲ روپے ۵۰ پیسے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

اصلاح وارشاد کا رعائتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمائیں محصولڈاک اس رعائتی قیمت کے علاوہ ہوگا۔

۱۔ پارہ اوّل مترجم قرآن کریم	۵۰ —	پیسے ایڈیشن آرٹ پر
۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی	۱ — ۵۰	" " " "
۳۔ کشتی نوح	۷۵ —	" " " "
۴۔ قرآنی انوار (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)	۱ — ۲۵	ایڈیشن آرٹ پر
۵۔ " " " " " "		سفید دلآویز کاغذ پر
۶۔ تعمیر بیت اللہ کے تیس عظیم مقاصد " " "	۲ — ۰۰	
۷۔ امن کا پیغام (حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ انگلستان کی انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ)	۲۵ —	
۸۔ الحجۃ البالغہ (وفات مسیح علیہ السلام) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ	۰ — ۶۲	
۹۔ چار تقریریں متعلقہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام " " "	۲ — ۰۰	
۱۰۔ تبلیغ ہدایت " " "	۲ — ۲۵	
۱۱۔ چالیس جواہر پارے اعلیٰ کاغذ " " "	۱ — ۲۵	
۱۲۔ " " " ادنیٰ کاغذ " " "	۱ — ۰۰	
۱۳۔ مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۱ — ۵۰	
۱۴۔ حافظ کمیر پوری کے وساوس کا ازالہ	— ۵۰	
۱۵۔ شان مسیح موعود متعلق غیر مبائع	۰ — ۵۰	
۱۶۔ بشارات ربانیہ	۰ — ۱۲	
۱۷۔ مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۱ — ۵۰	
۱۸۔ " " " ۱۹۶۲ء	۲ — ۰۰	
۱۹۔ احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۱ — ۵۰	
۲۰۔ نبوت وخلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف	۰ — ۸۰	

ناظر اصلاح وارشاد

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کا انتخاب کروایا جائے

مقامی جماعتوں کے عہدیداران کے سہ سالہ انتخابات آج کل ہو رہے ہیں۔ امیر صاحبان وصدر صاحبان جماعتہائے مقامی کی خدمت میں تاکیدی گذارش ہے کہ اپنے اپنے ہاں سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کا انتخاب بھی کروائیں۔ اور انتخاب کی رپورٹ ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کو بھجوا کر اس کی منظوری حاصل فرمادیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

انصار اللہ چندہ نہ روکیں

مجالس کے عہدہ دار وصول شدہ چندہ کی رقوم مرکز میں بھجوانے کی بجائے اس لئے اپنے پاس روک لیتے ہیں کہ اگلے ماہ کا چندہ ملا کر مرکز میں بھجوا دینگے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ ہر ماہ جس قدر رقم وصول ہو وہ مرکز میں بھجوا دینی چاہیئے۔ چاہے وہ کس قدر قلیل ہی کیوں نہ ہو ایسا نہ کرنے سے مرکز کو اخراجات پورے کرنے میں دقت ہوتی ہے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

ضروری اعلان دار القضاء

مکرم عبد الخالق صاحب پسر حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی مرحوم رضی اللہ عنہ حال وارد ربوہ نے درخواست دی ہے کہ حضرت والد صاحب مرحوم بھائی عبد الرحمٰن قادیانی کی خواہش کے مطابق چار کنال زمین کا ایک قطعہ واقع محلہ دار الصدر ربوہ میں نے مرحوم کے نام پر الاٹ کر دیا تھا۔ اس زمین کی الاٹمنٹ وغیرہ حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی وساطت سے پائی تھی۔

اباجی مرحوم کی خواہش تھی کہ ان کے چاروں بیٹے مسمیان عبد القادر صاحب عبد الرزاق صاحب عبد السلام صاحب اور خاکسار عبد الخالق اس زمین سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ربوہ میں مکان تعمیر کرا کر یہاں پر اپنی رہائش اختیار کریں۔ بالصورت دیگر اللہ تعالیٰ ان چاروں میں سے جسے بھی ربوہ میں رہائش کی توفیق عطا فرمائے وہ اس زمین سے فائدہ اٹھا سکے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے اب مجھے اباجی مرحوم کی یہ خواہش پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے اسلئے مجھے اس زمین کا قبضہ دیا جائے تا میں فوری طور پر اس پر تعمیر کا کام شروع کرا سکوں اور اپنے بچوں کو اس میں آباد کر سکوں۔

اس درخواست کے ساتھ محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی نے تحریر بھیجی ہے کہ میرے شوہر بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی نے زمین کا ایک ٹکڑا جو تقریباً چار کنال ہے ربوہ میں حاصل کیا تھا۔ اس کی قیمت مرحوم کی خواہش کے مطابق میرے بیٹے عبد الخالق صاحب نے ادا کی تھی میرے شوہر مرحوم کی یہ خواہش تھی کہ چاروں بھائی (عبد القادر صاحب۔ عبد الرزاق صاحب۔ عبد الخالق صاحب اور عبد السلام صاحب) اس زمین پر ربوہ میں مکان بنا سکیں۔ بالصورت دیگر ان بھائیوں میں سے اللہ تعالیٰ جسے بھی توفیق دے۔ وہ اس پر مکان بنا کر اس سے فائدہ اٹھا سکے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

تاجر پیشہ احباب۔ اور۔ فریضۂ زکوٰۃ

جماعت احمدیہ میں ایک بہت بڑی تعداد تاجر پیشہ احباب کی ہے۔ اور ان میں سے بہت سے ایسے دوست ہیں۔ جن کا کاروبار خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور وہ آسودگی کی زندگی گذار رہے ہیں۔ یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ —— ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار، یتامیٰ، مساکین اور بیواؤں کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام نے یتامیٰ مساکین کی امداد کے لئے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے۔ جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔ زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔

پس تاجر پیشہ احباب اپنے اموال کا محاسبہ کریں۔ اور جتنی زکوٰۃ ان پر واجب ہوتی ہے نکال کر رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائیں ایسے صدقات اموال کو پاکیزہ اور بابرکت بناتے ہیں۔ جو لوگ اپنے اموال سے یتامیٰ کا حصہ ادا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اُن پر ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مومن کو اس ناراضگی سے محفوظ رکھے!

امراء صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ تاجر پیشہ احباب کو زکوٰۃ کے بارہ میں خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

تریاق اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے ۱۵/- نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے ۲۵/- خورشید یونانی دواخانہ جڑ ربوہ فون ۳۸

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دیدہ زیب اور ارزاں ایڈیشن

اسلامی اصول کی فلاسفی۔ کشتی نوح

مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء کے فیصلہ کے مطابق نظارت اصلاح وارشاد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سستے ایڈیشن کی اشاعت کا انتظام کیا ہے جو پہلے تمام ایڈیشنوں سے لفظی صحت معیار طباعت اور خوبصورتی میں بہت بڑھ کر ہے اس سلسلہ میں اسلامی اصول کی فلاسفی کشتی نوح اعلیٰ کاغذ پر بلاک پرنٹنگ کے ساتھ شائع کر دی ہیں جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے کہ یہ کتابیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدیں اور مفید ہاتھوں میں پہنچائیں تا یہ کتابیں سٹاک میں نہ پڑی رہیں اگر جماعتیں کم از کم ۱۰۰ کی تعداد میں اکٹھے نسخے خرید کریں گی تو انہیں کمیشن کی رعایت دی جائے گی۔ یعنی اصل لاگت پر کتابیں مل جائیں گی۔

۱ یہ اسلامی اصول کی فلاسفی	۱۰۰ کاپیاں		۱۲۵/- روپے
" " "	ایک کاپی		۱/۵۰ "
۱ یہ کشتی نوح	۱۰۰ کاپیاں		۶۲/- "
" "	ایک کاپی		۷۵/- "

محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

ناظر اصلاح وارشاد

قائدین خدام الاحمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

مرکز کی طرف سے بار بار اعلان کے باوجود ابھی تک متعدد مجالس خدام الاحمدیہ نے سال رواں ۶۸-۶۷ء کے لئے اپنے مشخصہ بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کئے قائدین کا فرض ہے کہ وہ اپنی مجالس کا جائزہ لیں اور اگر بجٹ مرکز کو نہیں بھجوایا گیا۔ تو جلد بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ بجٹ پوری شرح کے ساتھ تشخیص ہونا چاہیے

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی نانی جان بعارضہ ذیابیطس کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ پچھلے دو ماہ سے حالت بہت خراب ہے۔ اب ان کے معدہ میں پھوڑا ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کوئی چیز کھا پی نہیں سکتیں۔ اگر کھاتی ہیں تو اسی وقت قے ہو جاتی ہے۔ کھانا بالکل بند ہے۔

(منصور احمد کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ نیز خاکسار خود بھی چند پریشانیوں میں مبتلا ہے

محمد سعید دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ

۳۔ خاکسار کے والد محترم چوہدری عبدالمنان خانصاحب کاٹھگڑھی ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بلڈ پریشر کی بھی تکلیف ہے۔ آجکل صحت زیادہ کمزور ہو گئی ہے۔

عبداللطیف خان کاٹھگڑھی ربوہ

احباب سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

اگر آپ!

قرآن کریم کی آیات کے دعائیہ جواب اور نماز کے متعلق تمام مسائل جاننا چاہتے ہیں۔ تو ماسٹر حمید احمد صاحب سیالکوٹی کی مرتبہ نماز مترجم جس میں حتی الوسع تمام ضروری مسائل اور تحت اللفظی ترجمہ درج کر دیا گیا ہے۔ خریدیں

کم از کم ۲۵ عدد کے خریدار کو ۲۵٪ کمیشن ملیگا

ملنے کا پتہ: مکتبہ فیض عام ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے

جرمن سادہ سیٹ

اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۴۳

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے وائٹ لیگھارن کی جدید ترین نسل کی مرغیوں کے بھانے والے انڈے نہایت ارزاں قیمت پر حاصل کریں۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈوں سے زائد ہے

سعید اللہ خاں

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ ہر قسم کا صوفہ کلاتھ پردہ کلاتھ سیٹ بستر۔ فرش دریاں۔ کھیس۔ تولیے چادر، نائلون، تھوک اور پرچون مل سکتے ہیں

ڈسیم ٹیکسٹائل ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور

ہر قسم کی عمدہ

عمارتی لکڑی ارزاں خرید فرمائیں

ملک ناصر احمد اینڈ کمپنی

ٹمبر مرچنٹس ۲۱۲ نیو ٹمبر مارکیٹ

نزد پٹرول پمپ راوی روڈ لاہور

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۱۰	۱۱-۳۰	۱۲-۱۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۴۰	۸-۱۰	۸-۳۰	۹-۳۰	۱۰-۳۰	۱۱-۰۰	۱۲-۳۰ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۲۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۳۰
لاہور تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۴-۰۰ بعد دوپہر														
گوجرانوالہ تا لاہور	۴-۱۵	۹-۳۰	۴-۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
آپ کی خدمت کیلئے تجربہ کار خوش اخلاق اسٹاف کی خدمات حاصل ہیں

(محمد علی ظفر
برائے منیجر)

احباب کی ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس

ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں

(منیجر)

زیورات کیلئے ہمیشہ ہماری خدمات حاصل کریں۔ میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر پاک جیولرز گولبازار ربوہ

شربت خانہ ساز، کھانسی، نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج دوا خانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ کی فخریہ پیشکش فی شیشی سوا روپیہ سب کیلئے یکساں مفید

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں
اور
غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف دو روپے
مینیجنگ ایڈیٹر

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے مفید ترین
سرمہ بیسیوں جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جوہر
ناخنہ۔ پانی بہنا، کھجلی، خارش وغیرہ امراض کا
بہترین علاج
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید
ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہیٹلی امراض
کلرے، موتیا، جالا، پھولا کیلئے
مفید ہے، نظر کو طاقت دیتا
اور پانی روکتا ہے۔
قیمت فی شیشی ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

میرا رب حقائق بیان کرنے والا
ماہنامہ الفرقان ربوہ
تبلیغی و علمی مجلہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ عیسائی پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر ابوالعطاء جالندھری ہیں۔
سالانہ چندہ ۶/- روپے صرف
(مینیجر الفرقان ربوہ)

عمارتی لکڑی
ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔
لائل پور ٹمبر سٹور۔ راجباہ روڈ لائلپور فون نمبر ۳۸۰۸

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور
صفائی کے لئے بہترین تحفہ
قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
اطباء ڈاکٹر رؤساء اور امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے
فی تولہ دو روپے

طاقت کی دوائی
مایوس اور کمزور نوجوانوں کا زندگی بخش علاج
مکمل کورس ۳۰ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ مکمل کورس ۱۰ روپے

ہر قسم سامان بجلی تیار کیا جاتا ہے
خاص کوالٹی ۱۵ ایمپیئر پورسلین پلگ تھری پن
۱۵ ایمپیئر شو تھری پن
۱۵ ایمپیئر تھری پن پلگ پورسلین
۱۵ ایمپیئر تھری پن شو
شفیع سنز انڈسٹریز سمال انڈسٹری سٹیٹ سیالکوٹ

ادویات ملنے کا پتہ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

قابل اعتماد سروس سرگودھا سے سیالکوٹ کیلئے
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"یہ چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتا اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائیداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں رفع کیا جا سکتا ہے یہ صلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

یہ بات عجیب مگر امر واقعہ ہے
کہ بے بی ٹانک کمزور بچوں کو موٹا تگڑا پھولے ہوئے پلپلے اور ڈھیلے ڈھالے بچوں کو معتدل جسم اور مضبوط بناتی ہے۔ فی شیشی ۳/- روپے معالجین کے لئے معقول کمیشن
کیور ریٹو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

۷۰ فیصدی کمیشن
آفتابی سلاجیت، ایشیائی طب اور فلاسفہ نے اس کی بہت تعریفیں کی ہیں۔ ہر ملک میں اس کی مانگ ہے دو دو کمر ہڈیوں کی سیل۔ نزلہ و زکام دائمی و کمزوری کے لئے تریاق صفت ہے ۳ ماشہ نیم گرم دودھ میں صبح و شام نوش کریں۔
قیمت بیس تولہ دس روپے علاوہ محصول ڈاک
پتہ:- جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ ضلع ہزارہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

حب اٹھرا رجسٹرڈ مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا فی تولہ ۲ روپے مکمل کورس ۱۰ تولہ ۲۰ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۴ مارچ تا ۲۰ مارچ ۱۹۶۸ء

(۱) گزشتہ ہفتہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی رہی۔ الحمدللہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں

(۲) مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے ایام میں (جو ہفتہ، اتوار، بدھ اور جمعرات مقرر ہیں) صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ملاقات ہوا کرے گی۔ احباب وقت کی پابندی کا خیال رکھیں۔

(۳) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۵ مارچ کو مسجد مبارک میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے احباب کو یہ خاص تحریک فرمائی کہ وہ یکم محرم الحرام سے سال بھر تک روزانہ تسبیح و تحمید اور درود شریف کا خاص اہتمام کریں۔ اس نہایت ہی اہم اور مبارک تحریک پر مشتمل حضور کے خطبہ کا مکمل متن اسی شمارہ میں صفحہ ۲ تا ۴ پر ہدیۂ قارئین کیا گیا ہے۔

(۴) محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن ابھی دل میں ضعف کی تکلیف کے علاوہ سانس پر بھی دمہ کی طرز کا کچھ اثر باقی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(۵) محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے فرزند مکرم مرزا مبشر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کا آخری امتحان اچھے نمبروں میں پاس کر لیا تھا۔ آپ اب ہاؤس سرجن کے طور پر میو ہسپتال لاہور میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے واقفِ زندگی ہیں۔ احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو ماہر سرجن بنائے اور مرکز میں آ کر خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ـــ مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب سلمہٗ کی تقریب شادی انشاء اللہ العزیز ۱۴ اپریل کو عمل میں آئے گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا نکاح صاحبزادی سیدہ امۃ الرقیب صاحبہ بنت محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب کے ساتھ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں پڑھا تھا۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست کی ہے کہ وہ ان ایام میں خاص طور پر دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو بہت ہی بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(۶) مکرم یوسف عثمان صاحب اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے مؤرخہ ۱۲ مارچ ۶۸ء کو تنزانیہ (مشرقی افریقہ) روانہ ہوئے ہیں۔ احباب نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچ اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ روانگی سے قبل محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم یوسف عثمان صاحب کو بیش از بیش خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(۷) مبلغِ امریکہ مکرم سید جواد علی صاحب نے واشنگٹن سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ صاحبہ اور بچے پاکستان سے بخیر و عافیت وہاں پہنچ گئے ہیں۔

(۸) محترم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل مربیٔ سلسلہ احمدیہ ۱۳ مارچ کو پونے دو بجے دوپہر ۵۴ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محترم حافظ صاحب مرحوم بعارضہ فالج ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ چند ماہ قبل فالج کے دوبارہ حملہ ہو جانے کی وجہ سے آپ کی حالت زیادہ خراب ہو گئی ہر ممکن علاج کے باوجود طبیعت سنبھل نہ سکی اور بالآخر آپ عالمِ فانی سے کوچ کر کے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

محترم حافظ صاحب سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ خدام میں سے تھے۔ آنکھوں سے معذور تھے لیکن حافظہ غیر معمولی طور پر بہت اچھا پایا تھا۔ چنانچہ آپ نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور اس کے بعد مبتدئین کلاس میں کامیابی حاصل کر کے سلسلہ کی خدمت شروع کی۔ قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بہت عبور حاصل تھا۔

آپ مارچ ۱۹۱۴ء میں پیدا ہوئے آپ کے والد ماجد حضرت میاں مولا بخش صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ آپ کی یادگار ایک بیوہ تین لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں جن میں سے صرف ایک لڑکی شادی شدہ ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۴ مارچ کو بعد نماز ظہر نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں احباب بہت کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ بعد ازاں آپ کی نعش کو بہشتی مقبرہ کے قطعۂ مربیان میں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم حافظ صاحب کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

مرکزی تعلیم القرآن کلاس کے متعلق اعلان

انشاء اللہ العزیز اس سال بھی مرکزِ سلسلہ (ربوہ) میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق موسمِ گرما کی تعطیلات میں ایک ماہ کے لئے تعلیم القرآن کلاس جاری ہوگی۔ صدر صاحبان اور امراء حضرات ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ نیز اس کلاس کے بارے میں احباب اپنے مفید مشوروں سے بھی آگاہ فرمائیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ۔ پاکستان

دعائے مغفرت

ربوہ:۔ محترمہ عارفہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار کرم داد خان صاحب قادیانی ۲۰ مارچ ۱۹۶۸ء کو ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ ۲۱ مارچ کو بعد نماز ظہر ادا کی جائے گی۔

آپ حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ہلال پوریؓ کی صاحبزادی اور محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل ربوہ کی بہن تھیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ محترمہ نانی جان صاحبہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات نیز جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

منصور احمد مبشر ابن چوہدری مظفر الدین صاحب

کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴